سوال

(224)ایک ہی رات دوسری مرتبہ ہم بستری سے پہلے وضوء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں ایک ہی رات میں اپنی بیوی سے بغیر غسل کیے ایک سے زیادہ مرتبہ ہم بستری کروں پھر اسی حالت میں سو جاؤ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کےلیے (ایک ہی رات میں) اپنی بیوی سے ایک سے زیادہ مرتبہ ہم بستری کرنا جائز ہے لیکن اسے چاہیے کہ دوسری مرتبہ ہم بستری سے پہلے وضوء کرلے کیونکہ حدیث ہے۔

"إِذاأتی أحدکم أہلہ ثم أرادأن یعود فلیتوضأ"

"جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے ہم بستری کرلے "پھر دوبارہ ہم بستری کرنا چاہے تو وضو کرلے۔ "

مستدرک حاکم میں یہ لفظ زائد ہیں۔

"فَإِنَّہُ أَنْشَطُ لِلعَوْدِ"

"وضوء دوبارہ جماع کےلیے خوب چستی پیدا کردیتا ہے۔"(مسلم 308۔کتاب الحیصر: باب الجنب اذاارادان یعود توصا ابوداوَد220۔کتاب الطہارۃ باب الوصولمن ارادان یعود بیہقی 203/1)(سعودی فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص288